جنسی ہراسانی ایک ناقابل برداشت عمل

ضابطہء اخلاق

چھوٹی تنظیموں کے لئے

یہ ضابطہ آپ کے ادارے کیلئے **"کام کرنے کی جگہ پر جنسی ہراسانی سے تحفظ کے قانون"** کے حوالے سے تنظیمی ضروریات کی نشاندہی کرتا ہے۔

اس ضابطہء اخلاق کا مقصد آپ کے ادارے میں کام کے ماحول کو مرد اور عورت دونوں کیلئے بہتر بنانا ہے تا کہ وہ پنا کام عزتِ نفس کے تحفظ کے ساتھ انجام دے سکیں، اپنے کام سے مکمل مطمئن ہوں اور ایک مہذب اور باہمی عزت سے بھرپور کام کے ماحول کے مثبت اثرات کی وجہ سے اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اپنے ادارے کی پیداواری استعداد کو بڑھا سکیں۔

اس ضابطے کو نافذ کرنے کا طریقہء کار بہت سادہ اور آسان ہے اور اس پر کچھ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔ ادارے کے منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کام کے ماحول کو ہر کام کرنے والے فرد کیلئے باعزت بنائیں اور شکایات کی صورت میں منتظمین 3 افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دیں جو شکایات پر نظر رکھے۔ کمیٹی کے ممبران شکایات کے مطابق جہاں مسئلہ ہو اسے غیر رسمی اور رازدارانہ انداز میں حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ یا شکایت کنندہ چاہے تو اسی کمیٹی کے پاس باقاعدہ لکھ کر شکایت بھی کرسکتا ہے۔ اس صورت میں باقاعدہ کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ کمیٹی اپنی تفتیش کے نتائج اور اسکے مطابق تجویز کردہ سزا سے مجاز افسر یا ادارے کے سربراہ کو آگاہ کرے گی اور اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ:

1- اس ضابطہء اخلاق کو اپنی تنظیمی پالیسی کا حصہ بنائیں اور نافذ کریں۔

2- تین افراد پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دیں جس میں کم از کم ایک عورت ضرور شامل ہو (کمیٹی کے ارکان ادارے کے باہر سے بھی لئے جاسکتے ہیں)۔ تمام ملازمین کو کمیٹی ممبران کے نام معلوم ہونے چاہئیں۔

3- ضابطہء اخلاق سے ہر ملازم واقف ہونا چاہیئے۔ (انہیں اس کی نقل دے دی جائے یا اسے ادارے میں دیوار پر چسپاں کردیا جائے)

ضابطہ

کسی ادارے میں کسی بھی ملازم کی طرف سے جنسی ہراسانی کا عمل ناقابلِ قبول ہونا چاہیئے۔ اس رویّے یعنی جنسی ہراسانی کو کچھ یوں بیان کیا جاسکتا ہے کہ "کوئی ناپسندیدہ جنسی پیش قدمی، جنسی خواہش کا اظہار کرنا یا کوئی دوسرا زبانی یا تحریری فعل یا جسمانی رویہ جس کی نوعیت جنسی ہو، یا جنسی طور پر تحقیری رویّے جو کارکردگی میں مداخلت کا باعث بنیں یا ڈرانے دھمکانے کی فضا پیدا کریں، جو کام کے ماحول کو معاندانہ اور ناگوار بنا دیں، یا اس طرح کی فرمائش پوری نہ کرنے پر شکایت کنندہ کیلئے کام کو تکلیف دہ بنا دینا یا نوکری کو ایسی فرمائش سے مشروط کردینا۔

یہ رویے ہر حالت میں ممنوع ہیں، اُس صورت میں بھی جب دفتری سرگرمیاں دفتر سے باہر سرانجام دی جارہی ہوں۔ ان سے ضابطے کی خلاف ورزی ہوتی ہے اور یہ قابلِ سزا ہیں۔

اگر کسی کے ساتھ یہ رویہ پیش آیا ہو تو وہ شخص انکوائری کمیٹی کے کسی بھی ایک ممبر کے پاس اپنی شکایت درج کرواسکتا ہے۔

کمیٹی شکایت کنندہ کی مرضی کے مطابق غیر رسمی انداز میں یا باقاعدہ طور پر تفتیشی کاروائی کا آغاز کرسکتی ہے۔

منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس امر کو یقینی بنائیں کہ یہ سارا عمل انصاف اور دیانت داری سے کیا جائے اور شکایت کنندہ کے خلاف کسی قسم کی انتقامی کاروائی نہ ہو۔

اس کاروائی کے سلسلے میں مزید معلومات اور تفصیل سے جاننے کیلئے ضابطہء اخلاق ویب سائیٹ www.AASHA.org.pk سے اتارا (dowload) جاسکتا ہے یا "کام کرنے کی جگہ پر جنسی ہراسانی سے تحفظ کا قانون 2010" ملاحظہ کریں (اس کا مکمل متن **آشا** کی ویب سائیٹ پر بھی موجود ہے)